سوال :-

عقیدۂ توحید کی اہمیت بیان کریں نیز اس عقیدہ کے انسانی زندگی پر انفرادی اور اجتماعی اثرات کا تذکرہ کریں.

جواب :-

تعارف :-

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدۂ توحید ہے. عقیدۂ توحید میں انسان اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ واحد اور یکتا ہے اس کل کائنات کا مالک صرف اور صرف اللہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں. عقیدۂ توحید کے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں کہلا سکتا. قرآن اور حدیث میں متعدد مقامات پر عقیدۂ توحید کی اہمیت بیان کی گئی ہے. عقیدۂ توحید کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات پائے جاتے ہیں اور یہی حقیقی کامیابی کا راز ہے

توحید کے لغوی معنی :-

توحید کا لفظ "وحد" سے نکلا ہے جسکا معنی ہے "ایک کرنا ، ایک ماننا ، واحد ماننا"

توحید کا اصطلاحی معنی :-

اصطلاح میں توحید سے مراد ہے کہ اس دنیا کے پیدا کرنے والے اور اس کے پروردگار کو ایک ماننا یعنی اللہ کو ایک ماننا اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا.

عقیدۂ توحید کی اہمیت

عقیدۂ توحید جو دوسرے تمام عقائد کا نقطہ کمال ہے قرآن اور حدیث دونوں میں اسکی اہمیت کو بار بار بیان کیا گیا ہے۔

1- عقیدۂ توحید کی اہمیت قرآن کی روشنی میں:-

اللہ صرف ایک ہے وہ معبودِ برحق ہے قرآن پاک میں بار بار اس حقیقت کو دہرایا گیا ہے

(i) لا الٰہ الا ھو (اللہ کے سوا کوئی بھی الٰہ نہیں) یہ عبارت قرآن کریم میں تیس بار آئی ہے۔ جو اللہ کے ایک معبود ہونے کی دلیل پیش کرتی ہے۔

(ii) الٰھکم الٰہ واحد (تم سب کا اللہ ایک ہی ہے) یہ عبارت چھ بار آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں تین مقامات پر فرمایا ہے لا الٰہ الا انا یعنی میرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

قرآن کریم میں اللہ فرماتا ہے

"اور حاکمیت صرف اسی (اللہ) کی ہے"

(سورۃ یوسف :40)

2- عقیدۂ توحید کی اہمیت حدیث کی روشنی میں:-

توحید کی اہمیت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے بھی کئی بار ارشاد فرمایا ہے اور واحدنیت کا اقرار کیا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی اس کی اہمیت کے بارے میں بتایا ہے۔

CS CamScanner

حدیث میں آتا ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

"جو شخص اللہ کی رضا کیلئے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔"

"حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس گناہوں سے پوری زمین بھر کر لے آئے لیکن اس میں شرک نہ ہو تو میں اسی مقدار میں بخشش کی بارش کروں گا۔"

چنانچہ قرآن اور حدیث دونوں سے عقیدۂ توحید کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

عقیدۂ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:-

عقیدۂ توحید انسان کی انفرادی زندگی پر گہرا اثر رکھتا ہے دوسرے نظریوں کی طرح اس کا اثر زندگی کے کسی ایک پہلو پر نہیں بلکہ ہر پہلو پر نمایاں ہے۔ عقیدۂ توحید سے انسان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کے دوسروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔ عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر درج ذیل اثرات ہیں۔

1- خودداری:-

عقیدہ توحید کا اقرار اور اس پر عمل انسان میں خودداری کا جذبہ پیدا کرتا ہے جب وہ یہ جانتا ہے کہ اس کائنات کا خالق و مالک صرف اللہ ہے ہر چیز صرف اسی کی دسترس میں ہے عزت و ذلت، مال و دولت، زندگی موت اور رزق دینے والی ذات صرف اس ایک اللہ کی ہے تو وہ کسی دوسرے انسان کے آگے نہ تو ہاتھ پھیلاتا ہے اور نہ اللہ کے

سو کسی دوسرے کے آگے جھکنا ہے۔ اُس میں خودداری آجاتی ہے
قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے۔"

(سورۃ الزمر: 52)

2- عاجزی وانکساری:-

عقیدہ توحید کا ماننے والا شخص جانتا ہے کہ اس پوری کائنات کو چلانے والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے انسان تو خود کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ جب انسان یہ جان لے تو اُس میں عاجزی وانکساری آجاتی ہے اور غرور وتکبر کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی وہ اللہ کے آگے عاجزی سے اپنا سر جھکا لیتا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ اللہ فرماتا ہے:

" کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند اور جو کوئی مجھ سے اس کیلئے جھگڑا کرے گا میں اسے آگ میں ڈال دوں گا"

(ابن ماجہ)

3- وسعتِ نظر:-

عقیدہ توحید انسان میں وسعتِ نظر پیدا کرتا ہے کہ اس واحد مالک کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے سب فیض یاب ہوتے ہیں وہ سب پر اپنی رحمت کرتا ہے تو انسان بھی لوگوں سے محبت، ان کی خدمت اور ہمدردی کو اپنا نصب العین بنا لیتا ہے اور سب کی مدد کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا"

(سورۃ الزمر)

4- استقامت و بہادری:-

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے سے استقامت و بہادری پیدا ہوتی ہے مومن جانتا ہے اللہ کی مخلوق اُس کی محتاج ہے اللہ ہی کو سب پر قدرت حاصل ہے وہ کسی دوسرے کے سامنے نہیں جھکتا اور نہ ہی کسی دوسرے انسان سے خوفزدہ ہوتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے" (سورۃ البقرہ)

اہلِ ایمان کی صفت ہے کہ اس کا ایمان ایسے خدا کے واحد پر ہوتا ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر اس پر کوئی تکلیف آتی ہے تو وہ اس سے بہادری سے لڑتا ہے اور ہر بڑے لشکر کا سامنا بھی بہادری سے کر لیتا ہے۔

قولِ اقبال

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

5 - امید اور اطمینانِ قلب:-

عقیدۂ توحید کا ماننے والا مایوس اور نا امید نہیں ہوتا وہ ہر وقت اللہ کی رحمت سے آس لگائے رکھتا ہے اور وہ سب کچھ اللہ پر چھوڑ کر مطمئن ہو جاتا ہے کہ اُسی کی ذات کارساز ہے وہ سب سنبھال لے گا وہ اللہ کو پکا مانتا ہے اور اُسی پر بھروسہ کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"دلوں کا اطمینان اللہ ہی کے ذکر میں ہے"
(سورۃ الرعد: 28)

6 - پرہیزگاری :-

عقیدہ توحید سے انسان کے دل میں پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے ہر مومن کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ظاہر اور پوشیدہ بات کو جانتا ہے وہ چاہے لوگوں سے چھپ کر بھی گناہ کا ارتکاب کرے اللہ سے نہیں چھپ سکتا اس بات کا یقین انسان میں پرہیزگاری کا جذبہ پیدا کر کے اسے گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

"تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔" (سورۃ البقرہ)

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1 - اخوت و مساوات :-

عقیدہ توحید کا اجتماعی زندگی پر بھی گہرا اثر ہوتا ہے انسانی معاشرہ عدل و انصاف اور مساوات کے بغیر نامکمل ہے۔ اخوت کی وجہ سے معاشرے میں امن و سکون قائم ہوتا ہے عقیدہ توحید بنی آدم کو اخوت و مساوات کا درس دیتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

"ہر مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے" (ترمذی)

قرآن پاک میں بھی اللہ فرماتا ہے:

"بیشک مسلمان بھائی بھائی ہیں" (سورۃ الحجرات)

2 - عالمی امن :-

عقیدہ توحید امن وامان کا روشن پہلو اجاگر کرتا ہے۔ انسان کو معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ امن وسلامتی سے رہنے کا درس دیتا ہے اگر عام انسان ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور عقیدہ توحید کے تحت حل سے کام لے تو معاشرہ پرامن اور خوشحال ہوگا۔
ارشاد نبوی ہے

"جس نے کسی ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے عام انسانیت کو قتل کیا۔"

3 - وحدت انسانی :-

عقیدہ توحید کی وجہ سے بنی نوع انسان کی وحدت پیدا ہوتی ہے جبکہ زیادہ خداؤں کی عبادت کرنے سے انسانوں میں تفریق پیدا ہوتی ہے۔ معاشرے کے عام فرقوں میں اتفاق آتا ہے جب صرف اللہ کی واحدنیت کا اقرار کرے اور اسکے قانون کے تحت زندگی گزارے۔

4 - عالمگیر معاشرہ :-

عقیدہ توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آتا ہے جب ایک اللہ کی واحدنیت کا اقرار کیا جائے اور ہر چیز کا خالق ومالک صرف اسی کو جانا جائے۔ اگر توحید کے عقیدے کے مطابق زندگی گزاری جائے اور اسلام کا طور طریقہ اختیار کیا جائے تو ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آئے گا۔

بقول اقبال

شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے

CamScanner

نتیجہ :-

عقیدہ توحید کی اہمیت قرآن وسنت میں واضح ہے اگر توحید پر زبان
سے اقرار کیا جائے اور دل سے عمل کیا جائے تو نہ صرف انسان کی انفرادی
زندگی کامیابی کی طرف گامزن ہوتی ہے بلکہ اجتماعی زندگی بھی بہتری کی
طرف گامزن ہوجاتی ہے اور معاشرہ برائیوں سے پاک ہوجاتا ہے.

CamScanner